رہنمائے دکن
11 NOV 2023

اردو یونیورسٹی، مولانا آزاد کے افکار کی مشعل بردار: ڈاکٹر سبھاش سرکار

پروفیسر سلیل مسرا کا مولانا آزاد یادگاری خطبہ۔ پروفیسر عین الحسن و دیگر کے خطاب

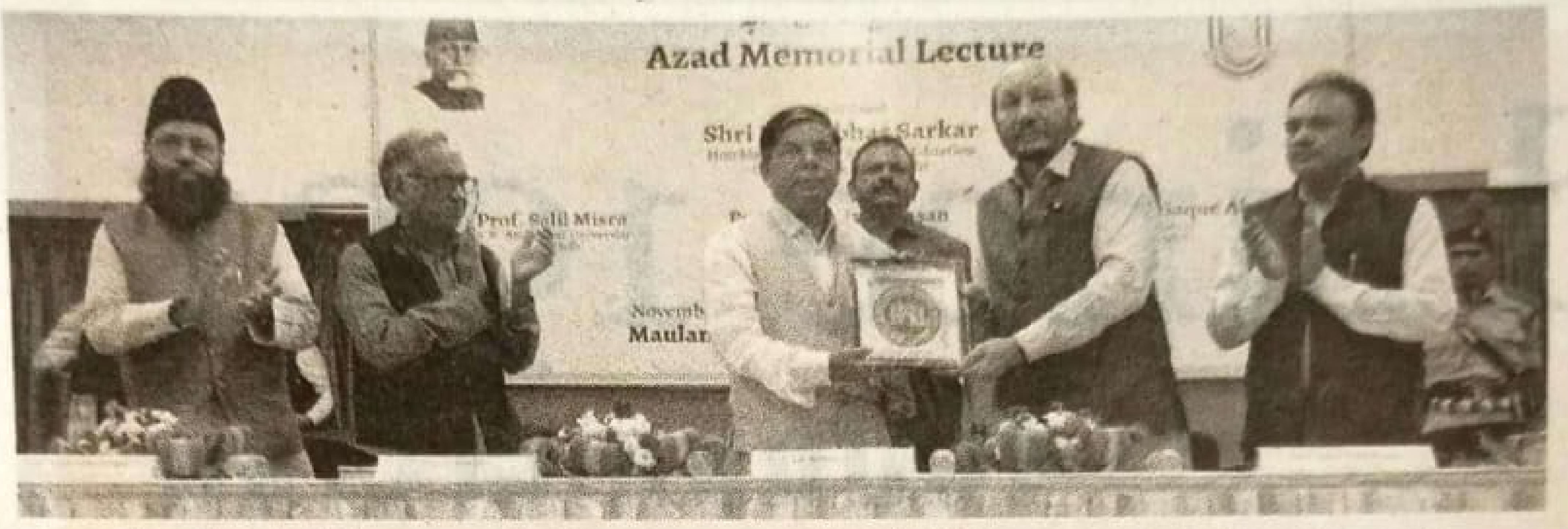

حیدرآباد، 10 / نومبر (پریس نوٹ) طلبہ برادری اور محققین کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ ملک کی معاشی اور سماجی ترقی کے لیے کام کریں۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر سبھاش سرکار مرکزی مملکتی وزیر تعلیم نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد تقاریب کے مرکزی پروگرام میں بحیثیت مہمان خصوصی مدعو تھے۔ اس پروگرام کی پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ ڈاکٹر سبھاش سرکار نے مولانا آزاد کا تاریخی قول دہرایا کہ "اگر تم صرف اپنے لیے زندہ ہو تو اس کا مطلب ہے کہ تم اپنی قوم کے لیے زندہ لاش ہو۔" انہوں نے طلبہ برادری پر زور دیا کہ وہ اس بات کا عہد کریں کہ ہم زندہ لاش بن کر نہیں بلکہ انسانیت کی خدمت کرتے ہوئے انسان ہونے کا ثبوت پیش کریں گے۔ مولانا آزاد کو ہندوستان کی مثالی شخصیت قرار دیتے ہوئے مرکزی وزیر تعلیم ڈاکٹر سبھاش سرکار نے کہا کہ آزاد ہندوستان کا مضبوط تعلیمی ڈھانچہ استوار کرنے میں مولانا کی خدمات کو کبھی بھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ ان کے مطابق ہندوستان میں آئی آئی ٹی جیسے اداروں سے لے کر یو جی سی، اے آئی سی ٹی ای کی تشکیل و آغاز مولانا کی ہی مرہون منت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مولانا آزاد کا شمار ایسے مفکروں اور دانشوروں میں ہوتا ہے جنہوں نے تعلیم کو عام کرتے ہوئے سماج میں سبھی کے لیے مساویانہ ترقی کو یقینی بنانے کے لیے راہیں ہموار کیں۔ ڈاکٹر سبھاش سرکار، مرکزی مملکتی وزیر تعلیم نے مزید کہا کہ ملک و قوم کی تعلیمی ترقی کے لیے مولانا آزاد کا جو نظریہ تھا۔ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ان کے خوابوں کی عملی تفسیر بن چکی ہے۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ اردو یونیورسٹی اردو زبان میں ہزاروں طلبہ کی علمی پیاس کو بجھانے کے لیے ملک کے طول و عرض میں روایاتی اور فاصلاتی ہر دو طرح کے ذرائع کو بروئے کار لا رہی ہے۔ یہ یونیورسٹی مولانا آزاد کے افکار و نظریات کی مشعل بردار ہے۔ مرکزی وزیر نے اس بات کی بھی وضاحت کی کہ وزیر اعظم مودی کی نئی تعلیمی پالیسی کا مقصد بھی توانائی سے بھرپور نوجوان نسل کی تربیت مقصود ہے۔ ساتھ ہی ہندوستانی زبانوں کا فروغ بھی حکومت کی ترجیح ہے اور نئی قومی تعلیمی پالیسی، مادری زبان میں تعلیم کی وکالت کرتی ہے۔ قبل ازیں یوم آزاد تقاریب کے مرکزی پروگرام کا آغاز وائس چانسلر پروفیسر عین الحسن کی خیر مقدمی تقریر سے ہوا۔ انہوں نے مملکتی وزیر تعلیم ڈاکٹر سبھاش سرکار کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ روز اول سے جب سے انہوں نے شیخ الجامعہ کا عہدہ سنبھالا ہے وزیر موصوف کا تعاون انہیں حاصل رہا ہے اور امید ہے کہ اس کا سلسلہ آگے بھی جاری رہے گا۔ پروفیسر سلیل مسرا، سابق وائس چانسلر، بی آر امبیڈکر یونیورسٹی، نئی دہلی نے آج کا مولانا آزاد یادگاری خطبہ دیا۔ ان کے خطبہ کا عنوان جدید ہندوستان کے معمار مولانا ابوالکلام آزاد تھا۔ انہوں نے اپنے پر اثر خطاب میں مختلف حوالوں سے مولانا کو جدید ہندوستان کا معمار قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کو کانگریس کا شوبوائے کہنا ان کے ساتھ زیادتی ہے کیونکہ یہ تو مسلم لیگ قائد کی جانب سے لگایا گیا الزام ہے۔ رجسٹرار پروفیسر اشتیاق احمد نے پروفیسر سلیل مسرا کے خطاب سے مکمل اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ سلیل مسرا نے مولانا کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے جامع انداز میں لیکچر دیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد نے اس بات پر زور دیا کہ مولانا آزاد نے نہ صرف گاندھی جی کی فکر کو متاثر کیا بلکہ خود بھی گاندھی کے اثرات کو قبول کیا۔ ان کے مطابق مولانا آزاد کی شخصیت کو لسانیات والے اپنا قرار دیتے ہیں۔ اسلامیات والے انہیں استاد سمجھتے ہیں، تاریخ کے میدان میں ان کو مورخ تسلیم کیا جاتا ہے اور سیاست داں تو انہیں اپنے شعبے سے ہی سمجھتے ہیں اور صحافت کے میدان میں تو ان کی خدمات مسلمہ ہیں۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، آزاد چیئر پروفیسر امتیاز حسنین نے اختتامی کلمات کہے۔ پروفیسر سید علیم اشرف جائسی، صدر نشین یوم آزاد تقاریب نے شکریہ ادا کیا۔ پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی، کنوینر تقاریب نے کارروائی چلائی۔ اس موقع پر آئی ایم سی کی جانب سے تیار کردہ یوم آزاد تقاریب پر ویڈیو رپورٹ پیش کی گئی۔

RD

CS Scanned with CamScanner

راشٹریہ سہارا

11 NOV 2023

اردو یونیورسٹی، مولانا آزاد کے افکار کی مشعل بردار

پروفیسر سلیل مسرا کا مولانا آزاد یادگاری خطبہ۔ ڈاکٹر سبھاش سرکار، پروفیسر عین الحسن و دیگر کے خطاب

حیدرآباد، 10 رنومبر (پریس نوٹ) طلبہ برادری اور محققین کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ ملک کی معاشی اور سماجی ترقی کیلئے کام کریں۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر سبھاش سرکار مرکزی مملکتی وزیر تعلیم نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد تقاریب کے مرکزی پروگرام میں بحیثیت مہمانِ خصوصی مدعو تھے۔ اس پروگرام کی پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ ڈاکٹر سبھاش سرکار نے مولانا آزاد کا تاریخی قول دہرایا کہ ”اگر تم صرف اپنے لیے زندہ ہو تو اس کا مطلب ہے کہ تم اپنی قوم کے لیے زندہ لاش ہو۔“ انہوں نے طلبہ برادری پر زور دیا کہ وہ اس بات کا عہد کریں کہ ہم زندہ لاش بن کر نہیں بلکہ انسانیت کی خدمت کرتے ہوئے انسان ہونے کا ثبوت پیش کریں گے۔ مولانا آزاد کو ہندوستان کی مثالی شخصیت قرار دیتے ہوئے مرکزی وزیر تعلیم ڈاکٹر سبھاش سرکار نے کہا کہ آزاد ہندوستان کا مضبوط تعلیمی ڈھانچہ استوار کرنے میں مولانا کی خدمات کو کبھی بھی فراموش نہیں کیا

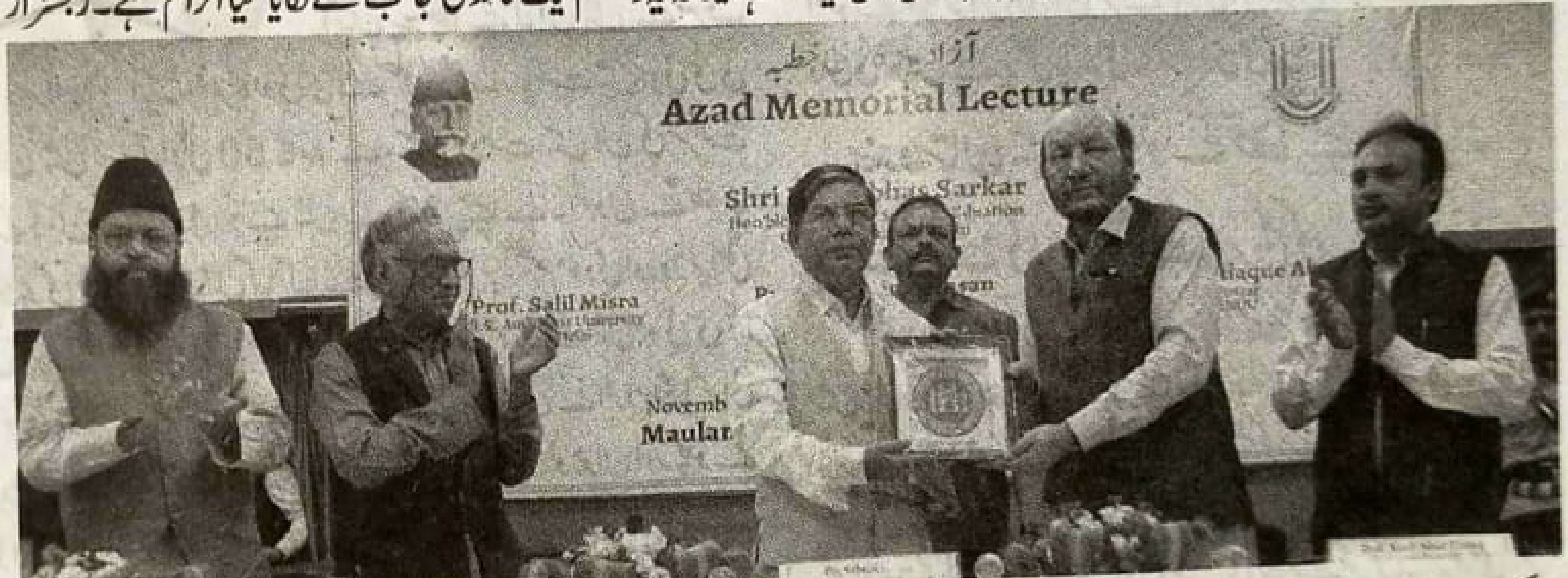

جاسکتا۔ ان کے مطابق ہندوستان میں آئی آئی ٹی جیسے اداروں سے لے کر یو جی سی، اے آئی سی ٹی ای کی تشکیل و آغاز مولانا کی ہی مرہون منت ہیں۔ مولانا آزاد کا شمار ایسے مفکروں اور دانشوروں میں ہوتا ہے جنہوں نے تعلیم کو عام کرتے ہوئے سماج میں سبھی کے لیے مساویانہ ترقی کو یقینی بنانے کیلئے راہیں ہموار کیں۔ ڈاکٹر سبھاش سرکار، مرکزی مملکتی وزیر تعلیم نے مزید کہا کہ ملک و قوم کی تعلیمی ترقی کے لیے مولانا آزاد کا جو نظریہ تھا۔ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ان کے خوابوں کی عملی تعبیر بن چکی ہے۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ اردو یونیورسٹی اردو زبان میں ہزاروں طلبہ کی علمی پیاس کو بجھانے کے لیے ملک کے طول و عرض میں روایاتی اور فاصلاتی ہر دو طرح کے ذرائع کو بروئے کار لارہی ہے۔ یہ یونیورسٹی مولانا آزاد کے افکار و نظریات کی مشعل بردار ہے۔ مرکزی وزیر نے اس بات کی بھی وضاحت کی کہ وزیر اعظم مودی کی نئی تعلیمی پالیسی کا مقصد بھی توانائی سے بھرپور نوجوان نسل کی تربیت مقصود ہے۔ ساتھ ہی ہندوستانی زبانوں کا فروغ بھی حکومت کی ترجیح ہے اور نئی قومی تعلیمی پالیسی، مادری زبان میں تعلیم کی وکالت کرتی ہے۔ قبل ازیں یوم آزاد تقاریب کے مرکزی پروگرام کا آغاز وائس چانسلر پروفیسر عین الحسن کی خیر مقدمی تقریر سے ہوا۔ انہوں نے مملکتی وزیر تعلیم ڈاکٹر سبھاش سرکار کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ روز اول سے جب سے انہوں نے شیخ الجامعہ کا عہدہ سنبھالا ہے وزیر موصوف کا تعاون انہیں حاصل رہا ہے اور امید ہے کہ اس کا سلسلہ آگے بھی جاری رہے گا۔ پروفیسر سلیل مسرا، سابق وائس چانسلر، بی آر امبیڈکر یونیورسٹی، نئی دہلی نے آج کا مولانا آزاد یادگاری خطبہ دیا۔ ان کے خطبہ کا عنوان جدید ہندوستان کے معمار مولانا ابوالکلام آزاد تھا۔ انہوں نے اپنے پر اثر خطاب میں مختلف حوالوں سے مولانا کو جدید ہندوستان کا معمار قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کو کانگریس کا شو بوائے کہنا ان کے ساتھ زیادتی ہے کیونکہ یہ تو مسلم لیگ قائد کی جانب سے لگایا گیا الزام ہے۔ رجسٹرار پروفیسر اشتیاق احمد نے پروفیسر سلیل مسرا کے خطاب سے مکمل اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ سلیل مسرا نے مولانا کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے جامع انداز میں لیکچر دیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد نے اس بات پر زور دیا کہ مولانا آزاد نے نہ صرف گاندھی جی کی فکر کو متاثر کیا بلکہ خود بھی گاندھی کے اثرات کو قبول کیا۔ ان کے مطابق مولانا آزاد کی شخصیت کو لسانیات والے اپنا قرار دیتے ہیں۔ اسلامیات والے انہیں استاد سمجھتے ہیں، تاریخ کے میدان میں ان کو مورخ تسلیم کیا جاتا ہے اور سیاست داں تو انہیں اپنے شعبے سے ہی سمجھتے ہیں اور صحافت کے میدان میں تو ان کی خدمات مسلمہ ہیں۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، آزاد چیئر پروفیسر امتیاز حسنین نے اختتامی کلمات کہے۔ پروفیسر سید علیم اشرف جائسی، صدر نشین یوم آزاد تقاریب نے شکریہ ادا کیا۔ پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی، کنوینر تقاریب نے کارروائی چلائی۔ اس موقع پر آئی ایم سی کی جانب سے تیار کردہ یوم آزاد تقاریب پر ویڈیو رپورٹ پیش کی گئی۔

RS

Scanned with CamScanner

منصف

11 NOV 2023

اردو یونیورسٹی، مولانا آزاد کے افکار کی مشعل بردار: مرکزی وزیر سبھاش سرکار

پروفیسر سلیل مسرا کا مولانا آزاد یادگاری خطبہ۔ پروفیسر عین الحسن و دیگر کا خطاب

حیدرآباد۔ 10 رنومبر (پریس نوٹ) طلبہ برادری اور محققین کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ ملک کی معاشی اور سماجی ترقی کے لیے کام کریں۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر سبھاش سرکار مرکزی مملکتی وزیر تعلیم نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد تقاریب کے مرکزی پروگرام میں بحیثیت مہمان خصوصی مدعو تھے۔ اس پروگرام کی صدارت پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے کی۔ ڈاکٹر سبھاش سرکار نے مولانا آزاد کا تاریخی قول دہرایا کہ "اگر تم صرف اپنے لیے زندہ ہو تو اس کا مطلب ہے کہ تم اپنی قوم کے لیے زندہ لاش ہو۔" انہوں نے طلبہ برادری پر زور دیا کہ وہ اس بات کا عہد کریں کہ ہم زندہ لاش بن کر نہیں بلکہ انسانیت کی خدمت کرتے ہوئے انسان ہونے کا ثبوت پیش کریں گے۔ مولانا آزاد کو ہندوستان کی مثالی شخصیت قرار دیتے ہوئے مرکزی وزیر تعلیم ڈاکٹر سبھاش سرکار نے کہا کہ آزاد ہندوستان کا مضبوط تعلیمی ڈھانچہ استوار کرنے میں مولانا کی خدمات کو کبھی بھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ ان کے مطابق ہندوستان میں آئی آئی ٹی جیسے اداروں سے لے کر یو جی سی، اے آئی سی ٹی ای کی تشکیل و آغاز مولانا کی ہی مرہون منت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مولانا آزاد کا شمار ایسے مفکروں اور دانشوروں میں ہوتا ہے جنہوں نے تعلیم کو عام کرتے ہوئے سماج میں سبھی کے لیے مساویانہ ترقی کو یقینی بنانے کے لیے راہیں ہموار کیں۔ ڈاکٹر سبھاش سرکار، مرکزی مملکتی وزیر تعلیم نے مزید کہا کہ ملک و قوم کی تعلیمی ترقی کے لیے مولانا آزاد کا جو نظریہ تھا۔ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ان کے خوابوں کی عملی تفسیر بن چکی ہے۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ اردو یونیورسٹی اردو زبان میں ہزاروں طلبہ کی علمی پیاس کو بجھانے کے لیے ملک کے طول و عرض میں روایاتی اور فاصلاتی ہر دو طرح کے ذرائع کو بروئے کار لارہی ہے۔ یہ یونیورسٹی مولانا آزاد کے افکار و نظریات کی مشعل بردار ہے۔ مرکزی وزیر نے اس بات کی بھی وضاحت کی کہ وزیر اعظم مودی کی نئی تعلیمی پالیسی کا مقصد بھی توانائی سے بھرپور نوجوان نسل کی تربیت مقصود ہے۔ ساتھ ہی ہندوستانی زبانوں کا فروغ بھی حکومت کی ترجیح ہے اور نئی قومی تعلیمی پالیسی، مادری زبان میں تعلیم کی وکالت کرتی ہے۔ قبل ازیں یوم آزاد تقاریب کے مرکزی پروگرام کا آغاز وائس چانسلر پروفیسر عین الحسن کی خیر مقدمی تقریر سے ہوا۔ انہوں نے مملکتی وزیر تعلیم ڈاکٹر سبھاش سرکار کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ روز اول سے جب سے انہوں نے شیخ الجامعہ کا عہدہ سنبھالا ہے وزیر موصوف کا تعاون انہیں حاصل رہا ہے اور امید ہے کہ اس کا سلسلہ آگے بھی جاری رہے گا۔ پروفیسر سلیل مسرا، سابق وائس چانسلر، بی آر امبیڈکر یونیورسٹی، نئی دہلی نے آج کا مولانا آزاد یادگاری خطبہ دیا۔ ان کے خطبہ کا عنوان جدید ہندوستان کے معمار مولانا ابوالکلام آزاد تھا۔ انہوں نے اپنے پر اثر خطاب میں مختلف حوالوں سے مولانا کو جدید ہندوستان کا معمار قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کو کانگریس کا شو بوائے کہنا ان کے ساتھ زیادتی ہے کیونکہ یہ تو مسلم لیگ قائد کی جانب سے لگایا گیا الزام ہے۔ رجسٹرار یونیورسٹی پروفیسر اشتیاق احمد نے پروفیسر سلیل مسرا کے خطاب سے مکمل اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ سلیل مسرا نے مولانا کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے جامع انداز میں لیکچر دیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد نے اس بات پر زور دیا کہ مولانا آزاد نے نہ صرف گاندھی جی کی فکر کو متاثر کیا بلکہ خود بھی گاندھی کے اثرات کو قبول کیا۔ ان کے مطابق مولانا آزاد کی شخصیت کو لسانیات والے اپنا قرار دیتے ہیں۔ اسلامیات والے انہیں استاد سمجھتے ہیں، تاریخ کے میدان میں ان کو مورخ تسلیم کیا جاتا ہے اور سیاست داں تو انہیں اپنے شعبے سے ہی سمجھتے ہیں اور صحافت کے میدان میں تو ان کی خدمات مسلمہ ہیں۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، آزاد چیئر پروفیسر امتیاز حسنین نے اختتامی کلمات کہے۔ پروفیسر سید علیم اشرف جائسی، صدر نشین یوم آزاد تقاریب نے شکریہ ادا کیا۔ پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی، کنوینر تقاریب نے کارروائی چلائی۔ اس موقع پر آئی ایم سی کی جانب سے تیار کردہ یوم آزاد تقاریب پر ویڈیو رپورٹ پیش کی گئی۔

SAKSHI

విద్యార్థులు, పరిశోధకులు దేశాభివృద్ధికి కృషి చేయాలి

కేంద్ర విద్యాశాఖ సహాయ మంత్రి డాక్టర్ సుభాష్ సర్కార్

రాయదుర్గం: విద్యార్థులు, పరిశోధకులు దేశ ఆర్థిక, సామాజిక అభివృద్ధికి కృషి చేయాలని కేంద్ర విద్యా శాఖ సహాయ మం త్రి డాక్టర్ సుభాష్ సర్కార్ పేర్కొన్నారు. గచ్చిబౌలిలోని మనూలో ఆజాద్ స్మారక ఉపన్యాస కార్యక్రమంను శుక్రవారం నిర్వ హించారు.వీసీ ఐనుల్ హసన్ అధ్యక్షతన జరిగిన సమావేశంలో పాల్గొన్న ఆయన మాట్లాడుతూ మౌలానా ఆజాద్ బహుముఖ ప్రజ్ఞాశాలి అని అభివర్ణించారు. ఎన్ఈ పి-2020 శక్తివంతమైన యువతరానికి శిక్షణ ఇవ్వడమే ప్రధాని యొక్క కొత్త విద్యా విధానమని ఆయన అన్నారు.ఈ విద్యా విధానం కింద భారతీయ భాషలను ప్రోత్స

కేంద్ర మంత్రి సుభాష్ సర్కార్‌కు జ్ఞాపికను అందిస్తున్న వీసీ ఐనుల్ హసన్

హించడం అనేది కేంద్రం యొక్క ప్రధాన ప్రాధాన్యత అన్నారు. అనంతరం కేంద్ర మంత్రిని వీసీ సత్కరించి మొమెంటోను అందించారు. అనంతరం న్యూఢిల్లీలోని బీఆర్ అంబేద్కర్ యూనివర్శిటీ మాజీ వీసీ ప్రొఫెసర్ సలీల్‌మిశ్రా ప్రసంగించారు. ప్రొఫెసర్లు, అధ్యాపకులు, అధికారులు, విద్యార్థులు పాల్గొన్నారు.

CS Scanned with CamScanner

Freedom Press

11 NOV 2023

Students & Researchers should work for economic & social development: MoS Education

Azad Memorial Lecture held at MANUU

FREEDOM PRESS BUREAU

In a significant address at Maulana Azad National Urdu University (MANUU) on Friday, Union Minister of State for Education, Dr. Subhas Sarkar, emphasized the pivotal role of students and researchers in steering the economic and social development of the nation. The occasion marked the Azad Memorial Lecture in connection with National Education Day and the birth anniversary of Maulana Abul Kalam Azad.

Quoting Maulana Azad's historic words, Dr. Subhas Sarkar urged students to transcend self-interest and prove

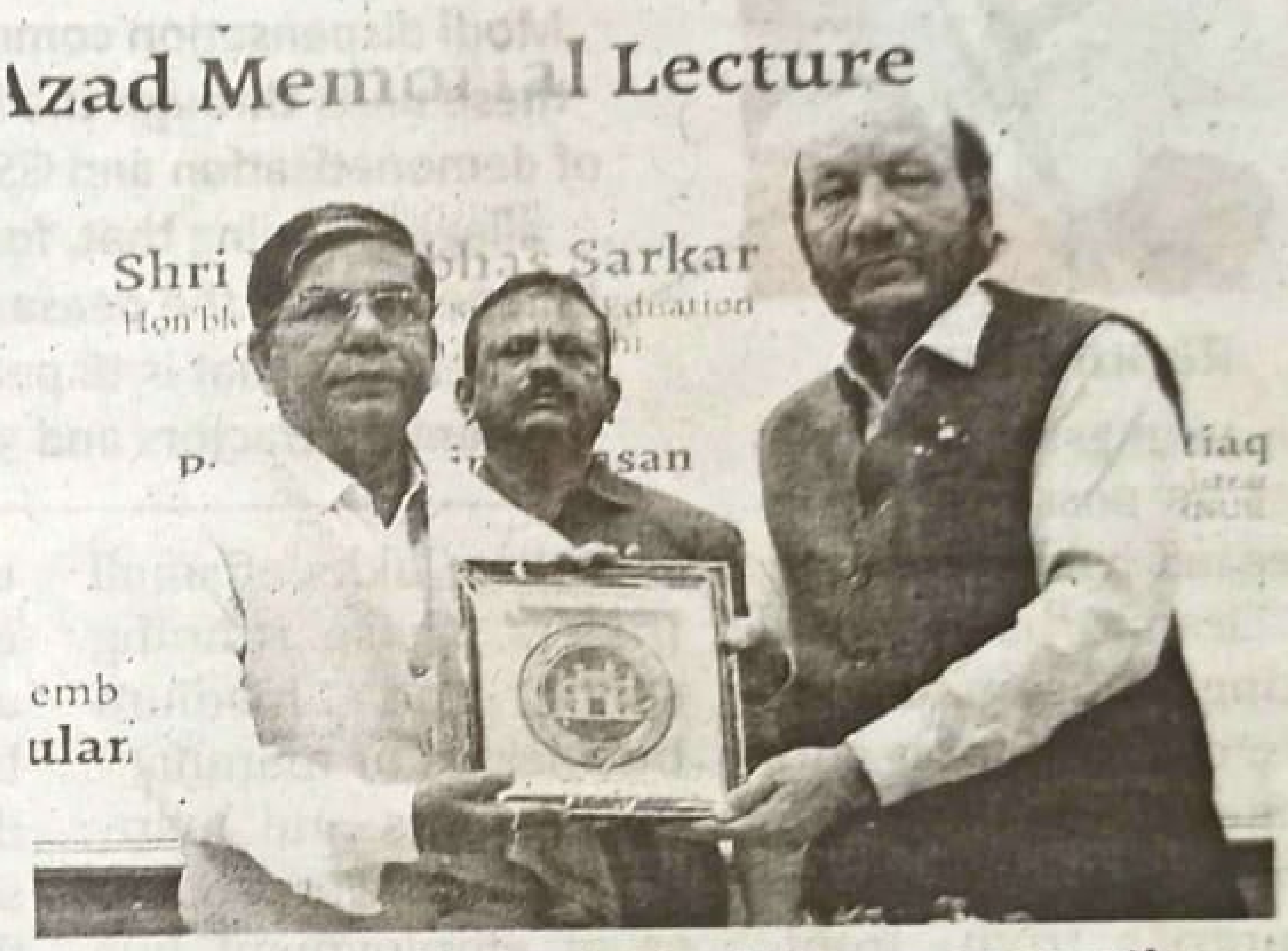

MANUU VC Prof. Syed Ainul Hasan presenting a memento to MoS Education Dr. Subhas Sarkar.

their commitment to humanity, emphasizing that living solely for oneself is akin to being a "living corpse" for the nation.

Describing Maulana Azad as a versatile personality, the Union Education Minister underscored Azad's instrumental contributions to India's educational landscape. Maulana Azad played a key role in founding educational bodies such as UGC, AICTE, CSIR, ICCR in India, leaving an indelible mark on the nation's educational structure.

Dr. Subhas Sarkar expressed satisfaction with MANUU's role in realizing Maulana Azad's dreams, praising the university for providing education in both regular and distance modes through the Urdu language.

Addressing the National Education Policy (NEP) 2020, Dr. Sarkar highlighted Prime Minister Narendra Modi's vision for training the energetic young generation. FP

CS Scanned with CamScanner

Urdu Action 11-11-2023

نئی تعلیمی پالیسی کا مقصد ملک کی ہمہ جہت ترقی کو یقینی بنانا: ڈاکٹر سبھاش سرکار

اردو یونیورسٹی کے اساتذہ کے ساتھ مرکزی مملکتی وزیرِ تعلیم کا اجلاس

حیدرآباد:۔ 9 نومبر (پریس نوٹ) اردو یونیورسٹی میں جس طرح سے نئی قومی پالیسی2020 کا نفاذ کیا گیا ہے یہ بڑی خوش آئند بات ہے۔ کیونکہ اس نئی تعلیمی پالیسی کا مقصد ملک کی ہمہ جہت ترقی کو یقینی بنانا ہے۔ ان خیالات کا اظہار مرکزی مملکتی وزیر تعلیم، ڈاکٹر سبھاش سرکار نے کیا۔ وہ آج شام مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں اساتذہ اور غیر تدریسی عملے کے ساتھ منعقدہ اجلاس کو مخاطب کر رہے تھے۔ وزیر موصوف نے مزید کہا کہ نئی قومی تعلیمی پالیسی کی بدولت ملک کا تعلیمی منظرنامہ آئندہ دس برسوں میں یکسر تبدیل ہوجائے گا اور طلبہ کے لیے حصول تعلیم آسان ہونے کے ساتھ انہیں ہنرمند بنا کر ان کے لیے روزگار کا حصول آسان ہو جائے گا۔ قبل ازیں مرکزی وزیر کی اردو یونیورسٹی آمد کے موقع پر وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن اور رجسٹرار پروفیسر اشتیاق احمد نے ان کا خیر مقدم کیا۔ اردو یونیورسٹی کے وائس چانسلر نے اس موقع پر مملکتی وزیر تعلیم کو مانو کا مختصراً تعارف پیش کیا اور انہیں اردو یونیورسٹی میں قومی تعلیمی پالیسی کے بتدریج نفاذ اور اس سمت کی جانے والی کوششوں سے واقف کروایا۔ پروفیسر عین الحسن نے بتلایا کہ نئی قومی تعلیمی پالیسی کے تحت رواں برس انڈر گریجویٹ چار سالہ کورس کا بھی مختلف مضامین کے ساتھ آغاز کردیا گیا۔ مرکزی وزیر نے اس بات پر بھی خوشی کا اظہار کیا کہ نئی قومی تعلیمی پالیسی2020 کے تحت اردو یونیورسٹی میں ان لائن تعلیم اور ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعہ بھی طلبہ کو زیور تعلیم سے آراستہ کرنے کے مواقع فراہم کیے گئے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اردو یونیورسٹی میں این ای پی کے نفاذ سے ملک کے اردو داں طبقے کو اردو زبان میں اعلیٰ اور عصری تعلیم حاصل کرنا آسان ہوجائے گا۔ کیونکہ نئی تعلیمی پالیسی میں پانچویں جماعت تک لازمی طور پر اور آٹھویں جماعت تک اختیاری طور پر مادری زبان میں تعلیم کی بات کہی گئی ہے۔

اس پس منظر میں اردو یونیورسٹی کے لیے نئی قومی تعلیمی پالیسی بڑی مددگار ثابت ہوگی۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے انسٹرکشنل میڈیا سنٹر کے احاطہ میں منعقدہ اس نشست میں مختلف شعبوں کے صدور، ڈین اور دیگر اعلیٰ عہدیداران موجود تھے۔

Aadaab Telangana 11-11-23

اردو یونیورسٹی، مولانا آزاد کے افکار کی مشعل بردار: ڈاکٹر سبھاش سرکار

پروفیسر سلیل مسرا کا مولانا آزاد یادگاری خطبہ۔ پروفیسر عین الحسن ودیگر کے خطاب

حیدرآباد، 10 رنومبر (آداب تلنگانہ نیوز) طلبہ برادری اور محققین کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ ملک کی معاشی اور سماجی ترقی کے لیے کام کریں۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر سبھاش سرکار مرکزی مملکتی وزیر تعلیم نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یومِ آزاد تقاریب کے مرکزی پروگرام میں بحیثیت مہمانِ خصوصی مدعو تھے۔ اس پروگرام کی پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ ڈاکٹر سبھاش سرکار نے مولانا آزاد کا تاریخی قول دہرایا کہ ''اگر تم صرف اپنے لیے زندہ ہو تو اس کا مطلب ہے کہ تم اپنی قوم کے لیے زندہ لاش ہو۔'' انہوں نے طلبہ برادری پر زور دیا کہ وہ اس بات کا عہد کریں کہ ہم زندہ لاش بن کر نہیں بلکہ انسانیت کی خدمت کرتے ہوئے انسان ہونے کا ثبوت پیش کریں گے۔ مولانا آزاد کو ہندوستان کی مثالی شخصیت قرار دیتے ہوئے مرکزی وزیر تعلیم ڈاکٹر سبھاش سرکار نے کہا کہ آزاد ہندوستان کا مضبوط تعلیمی ڈھانچہ استوار کرنے میں مولانا کی خدمات کو کبھی بھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ ان کے مطابق ہندوستان میں آئی آئی ٹی جیسے اداروں سے لے کر یو جی سی، اے آئی سی ٹی ای کی تشکیل و آغاز مولانا کی ہی مرہون منت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مولانا آزاد کا شمار ایسے مفکروں اور دانشوروں میں ہوتا ہے جنہوں نے تعلیم کو عام کرتے ہوئے سماج میں سبھی کے لیے مساویانہ ترقی کو یقینی بنانے کے لیے راہیں ہموار کیں۔ ڈاکٹر سبھاش سرکار، مرکزی مملکتی وزیر تعلیم نے مزید کہا کہ ملک وقوم کی تعلیمی ترقی کے لیے مولانا آزاد کا جو نظریہ تھا۔ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ان کے خوابوں کی عملی تفسیر بن چکی ہے۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ اردو یونیورسٹی اردو زبان میں ہزاروں طلبہ کی علمی پیاس کو بجھانے کے لیے ملک کے طول وعرض میں روایاتی اور فاصلاتی ہر دو طرح کے ذرائع کو بروئے کار لا رہی ہے۔ یہ یونیورسٹی مولانا آزاد کے افکار و نظریات کی مشعل بردار ہے۔ مرکزی وزیر نے اس بات کی بھی وضاحت کی کہ وزیر اعظم مودی کی نئی تعلیمی پالیسی کا مقصد بھی توانائی سے بھرپور نوجوان نسل کی تربیت مقصود ہے۔ ساتھ ہی ہندوستانی زبانوں کا فروغ بھی حکومت کی ترجیح ہے اور نئی قومی تعلیمی پالیسی، مادری زبان میں تعلیم کی وکالت کرتی ہے۔ قبل ازیں یومِ آزاد تقاریب کے مرکزی پروگرام کا آغاز وائس چانسلر پروفیسر عین الحسن کی خیر مقدمی تقریر سے ہوا۔ انہوں نے مملکتی وزیر تعلیم ڈاکٹر سبھاش سرکار کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ روز اول سے جب سے انہوں نے شیخ الجامعہ کا عہدہ سنبھالا ہے وزیر موصوف کا تعاون انہیں حاصل رہا ہے اور امید ہے کہ اس کا سلسلہ آگے بھی جاری رہے گا۔ پروفیسر سلیل مسرا، سابق وائس چانسلر، بی آر امبیڈکر یونیورسٹی، نئی دہلی نے آج کا مولانا آزاد یادگاری خطبہ دیا۔ ان کے خطبہ کا عنوان جدید ہندوستان کے معمار مولانا ابوالکلام آزاد تھا۔ انہوں نے اپنے پر اثر خطاب میں مختلف حوالوں سے مولانا کو جدید ہندوستان کا معمار قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کو کانگریس کا شو بوائے کہنا ان کے ساتھ زیادتی ہے کیونکہ یہ تو مسلم لیگ قائد کی جانب سے لگایا گیا الزام ہے۔ رجسٹرار پروفیسر اشتیاق احمد نے پروفیسر سلیل مسرا کے خطاب سے مکمل اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ سلیل مسرا نے مولانا کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے جامع انداز میں لیکچر دیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد نے اس بات پر زور دیا کہ مولانا آزاد نے نہ صرف گاندھی جی کی فکر کو متاثر کیا بلکہ خود بھی گاندھی کے اثرات کو قبول کیا۔ ان کے مطابق مولانا آزاد کی شخصیت کو لسانیات والے اپنا قرار دیتے ہیں۔ اسلامیات والے انہیں استاد سمجھتے ہیں، تاریخ کے میدان میں ان کو مورخ تسلیم کیا جاتا ہے اور سیاست داں تو انہیں اپنے شعبے سے ہی سمجھتے ہیں اور صحافت کے میدان میں تو ان کی خدمات مسلمہ ہیں۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، آزاد چیئر پروفیسر امتیاز حسنین نے اختتامی کلمات کہے۔ پروفیسر سید علیم اشرف جائسی، صدر نشین یومِ آزاد تقاریب نے شکریہ ادا کیا۔ پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی، کنوینر تقاریب نے کارروائی چلائی۔ اس موقع پر آئی ایم سی کی جانب سے تیار کردہ یومِ آزاد تقاریب پر ویڈیو رپورٹ پیش کی گئی۔

Hamara Samaj 11-11-23

اردو یونیورسٹی، مولانا آزاد کے افکار کی مشعل بردار: ڈاکٹر سبھاش سرکار

پروفیسر سلیل مشرا کا مولانا آزاد یادگاری خطبہ، پروفیسر عین الحسن و دیگر کے خطاب

حیدرآباد، 10 رنومبر، پریس ریلیز، ہمارا سماج: طلبہ برادری اور محققین کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ ملک کی معاشی اور سماجی ترقی کے لیے کام کریں۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر سبھاش سرکار مرکزی مملکتی وزیر تعلیم نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد تقاریب کے مرکزی پروگرام میں بحیثیت مہمان خصوصی مدعو تھے۔ اس پروگرام کی پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ ڈاکٹر سبھاش سرکار نے مولانا آزاد کا تاریخی قول دہرایا کہ ”اگر تم صرف اپنے لیے زندہ ہو تو اس کا مطلب ہے کہ تم اپنی قوم کے لیے زندہ لاش ہو۔“ انہوں نے طلبہ برادری پر زور دیا کہ وہ اس بات کا عہد کریں کہ ہم زندہ لاش بن کر نہیں بلکہ انسانیت کی خدمت کرتے ہوئے انسان ہونے کا ثبوت پیش کریں گے۔ مولانا آزاد کو ہندوستان کی مثالی شخصیت قرار دیتے ہوئے مرکزی وزیر تعلیم ڈاکٹر سبھاش سرکار نے کہا کہ آزاد ہندوستان کا مضبوط تعلیمی ڈھانچہ استوار کرنے میں مولانا کی خدمات کو کبھی بھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ ان کے مطابق ہندوستان میں آئی آئی ٹی جیسے اداروں سے لے کر یو جی سی، اے آئی سی ٹی ای کی تشکیل و آغاز مولانا کی ہی مرہون منت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مولانا آزاد کا شمار ایسے مفکروں اور دانشوروں میں ہوتا ہے جنہوں نے تعلیم کو عام کرتے ہوئے سماج میں سبھی کے لیے مساویانہ ترقی کو یقینی بنانے کے لیے راہیں ہموار کیں۔ ڈاکٹر سبھاش سرکار، مرکزی مملکتی وزیر تعلیم نے مزید کہا کہ ملک و قوم کی تعلیمی ترقی کے لیے مولانا آزاد کا جو نظریہ تھا آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ان کے خوابوں کی عملی تفسیر بن چکی ہے۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ اردو یونیورسٹی اردو زبان میں ہزاروں طلبہ کی علمی پیاس کو بجھانے کے لیے ملک کے طول و عرض میں روایاتی اور فاصلاتی ہر دو طرح کے ذرائع کو بروئے کار لا رہی ہے۔ یہ یونیورسٹی مولانا آزاد کے افکار و نظریات کی مشعل بردار ہے۔ مرکزی وزیر نے اس بات کی بھی وضاحت کی کہ وزیر اعظم مودی کی نئی تعلیمی پالیسی کا مقصد بھی توانائی سے بھرپور نوجوان نسل کی تربیت مقصود ہے۔ ساتھ ہی ہندوستانی زبانوں کا فروغ بھی حکومت کی ترجیح ہے اور نئی قومی تعلیمی پالیسی، مادری زبان میں تعلیم کی وکالت کرتی ہے۔ قبل ازیں یوم آزاد تقاریب کے مرکزی پروگرام کا آغاز وائس چانسلر پروفیسر عین الحسن کی خیر مقدمی تقریر سے ہوا۔ انہوں نے مملکتی وزیر تعلیم ڈاکٹر سبھاش سرکار کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ روز اول سے جب سے انہوں نے شیخ الجامعہ کا عہدہ سنبھالا ہے وزیر موصوف کا تعاون انہیں حاصل رہا ہے اور امید ہے کہ اس کا سلسلہ آگے بھی جاری رہے گا۔

Sahafi-e-Deccan 11-11-23

اردو یونیورسٹی، مولانا آزاد کے افکار کی مشعل بردار

پروفیسر سلیل مسرا کا مولانا آزاد یادگاری خطبہ۔ پروفیسر عین الحسن و دیگر کے خطاب

حیدرآباد، 10 رنومبر (پریس نوٹ) طلبہ برادری اور محققین کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ ملک کی معاشی اور سماجی ترقی کے لیے کام کریں۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر سبھاش سرکار مرکزی مملکتی وزیر تعلیم نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد تقاریب کے مرکزی پروگرام میں بحیثیت مہمان خصوصی مدعو تھے۔ اس پروگرام کی پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ ڈاکٹر سبھاش سرکار نے مولانا آزاد کا تاریخی قول دہرایا کہ "اگر تم صرف اپنے لیے زندہ ہو تو اس کا مطلب ہے کہ تم اپنی قوم کے لیے زندہ لاش ہو۔" انہوں نے طلبہ برادری پر زور دیا کہ وہ اس بات کا عہد کریں کہ ہم زندہ لاش بن کر نہیں بلکہ انسانیت کی خدمت کرتے ہوئے انسان ہونے کا ثبوت پیش کریں گے۔ مولانا آزاد کو ہندوستان کی مثالی شخصیت قرار دیتے ہوئے مرکزی وزیر تعلیم ڈاکٹر سبھاش سرکار نے کہا کہ آزاد ہندوستان کا مضبوط تعلیمی ڈھانچہ استوار کرنے میں مولانا کی خدمات کو کبھی بھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ ان کے مطابق ہندوستان میں آئی آئی ٹی جیسے اداروں سے لے کر یو جی سی، اے آئی سی ٹی ای کی تشکیل و آغاز مولانا کی ہی مرہون منت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مولانا آزاد کا شمار ایسے مفکروں اور دانشوروں میں ہوتا ہے جنہوں نے تعلیم کو عام کرتے ہوئے سماج میں سبھی کے لیے مساویانہ ترقی کو یقینی بنانے کے لیے راہیں ہموار کیں۔ ڈاکٹر سبھاش سرکار، مرکزی مملکتی وزیر تعلیم نے مزید کہا کہ ملک و قوم کی تعلیمی ترقی کے لیے مولانا آزاد کا جو نظریہ تھا۔ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ان کے خوابوں کی عملی تفسیر بن چکی ہے۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ اردو یونیورسٹی اردو زبان میں ہزاروں طلبہ کی علمی پیاس کو بجھانے کے لیے ملک کے طول و عرض میں روایاتی اور فاصلاتی ہر دو طرح کے ذرائع کو بروئے کار لارہی ہے۔ یہ یونیورسٹی مولانا آزاد کے افکار و نظریات کی مشعل بردار ہے۔

مرکزی وزیر نے اس بات کی بھی وضاحت کی کہ وزیر اعظم مودی کی نئی تعلیمی پالیسی کا مقصد بھی توانائی سے بھرپور نوجوان نسل کی تربیت مقصود ہے۔ ساتھ ہی ہندوستانی زبانوں کا فروغ بھی حکومت کی ترجیح ہے اور نئی قومی تعلیمی پالیسی، مادری زبان میں تعلیم کی وکالت کرتی ہے۔ قبل ازیں یوم آزاد تقاریب کے مرکزی پروگرام کا آغاز وائس چانسلر پروفیسر عین الحسن کی خیر مقدمی تقریر سے ہوا۔ انہوں نے مملکتی وزیر تعلیم ڈاکٹر سبھاش سرکار کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ روز اول سے جب سے انہوں نے شیخ الجامعہ کا عہدہ سنبھالا ہے وزیر موصوف کا تعاون انہیں حاصل رہا ہے اور امید ہے کہ اس کا سلسلہ آگے بھی جاری رہے گا۔ پروفیسر سلیل مسرا، سابق وائس چانسلر، بی آر امبیڈکر یونیورسٹی، نئی دہلی نے آج کا مولانا آزاد یادگاری خطبہ دیا۔ ان کے خطبہ کا عنوان جدید ہندوستان کے معمار مولانا ابوالکلام آزاد تھا۔ انہوں نے اپنے پراثر خطاب میں مختلف حوالوں سے مولانا کو جدید ہندوستان کا معمار قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کو کانگریس کا شوبوائے کہنا ان کے ساتھ زیادتی ہے کیونکہ یہ تو مسلم لیگ قائد کی جانب سے لگایا گیا الزام ہے۔ رجسٹرار پروفیسر اشتیاق احمد نے پروفیسر سلیل مسرا کے خطاب سے مکمل اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ سلیل مسرا نے مولانا کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے جامع انداز میں لیکچر دیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد نے اس بات پر زور دیا کہ مولانا آزاد نے نہ صرف گاندھی جی کی فکر کو متاثر کیا بلکہ خود بھی گاندھی کے اثرات کو قبول کیا۔ ان کے مطابق مولانا آزاد کی شخصیت کو لسانیات والے اپنا قرار دیتے ہیں۔ اسلامیات والے انہیں استاد سمجھتے ہیں، تاریخ کے میدان میں ان کو مورخ تسلیم کیا جاتا ہے اور سیاست داں تو انہیں اپنے شعبے سے ہی سمجھتے ہیں اور صحافت کے میدان میں تو ان کی خدمات مسلمہ ہیں۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، آزاد چیئر پروفیسر امتیاز حسنین نے افتتاحی کلمات کہے۔ پروفیسر سید علیم اشرف جائسی، صدر نشین یوم آزاد تقاریب نے شکریہ ادا کیا۔ پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی، کنوینر تقاریب نے کارروائی چلائی۔ اس موقع پر آئی ایم سی کی جانب سے تیار کردہ یوم آزاد تقاریب پر ویڈیو رپورٹ پیش کی گئی۔

مولانا آزاد کے افکار کی مشعل بردار: ڈاکٹر سبھاش سرکار

پروفیسر سلیل مسرا کا مولانا آزاد یادگاری خطبہ۔ پروفیسر عین الحسن ودیگر کے خطاب

حیدرآباد، 10 رنومبر (پریس نوٹ) طلبہ برادری اور محققین کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ ملک کی معاشی اور سماجی ترقی کے لیے کام کریں۔ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر سبھاش سرکار مرکزی مملکتی وزیر تعلیم نے کیا۔وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یومِ آزاد تقاریب کے مرکزی پروگرام میں بحیثیت مہمانِ خصوصی مدعو تھے۔اس پروگرام کی پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ڈاکٹر سبھاش سرکار نے مولانا آزاد کا تاریخی قول دہرایا کہ ”اگر تم صرف اپنے لیے زندہ ہو تو اس کا مطلب ہے کہ تم اپنی قوم کے لیے زندہ لاش ہو۔“ انہوں نے طلبہ برادری پر زور دیا کہ وہ اس بات کا عہد کریں کہ ہم زندہ لاش بن کر نہیں بلکہ انسانیت کی خدمت کرتے ہوئے انسان ہونے کا ثبوت پیش کریں گے۔مولانا آزاد کو ہندوستان کی مثالی شخصیت قرار دیتے ہوئے مرکزی وزیر تعلیم ڈاکٹر سبھاش سرکار نے کہا کہ آزاد ہندوستان کا مضبوط تعلیمی ڈھانچہ استوار کرنے میں مولانا کی خدمات کو کبھی بھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ان کے مطابق ہندوستان میں آئی آئی ٹی جیسے اداروں سے لے کر یو جی سی، اے آئی سی ٹی ای کی تشکیل و آغاز مولانا کی ہی مرہون منت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مولانا آزاد کا شمار ایسے مفکروں اور دانشوروں میں ہوتا ہے جنہوں نے تعلیم کو عام کرتے ہوئے سماج میں سبھی کے لیے مساویانہ ترقی کو یقینی بنانے کیلئے راہیں ہموار کیں۔ڈاکٹر سبھاش سرکار، مرکزی مملکتی وزیر تعلیم نے مزید کہا کہ ملک وقوم کی تعلیمی ترقی کے لیے مولانا آزاد کا جو نظریہ تھا۔آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی انکے خوابوں کی عملی تفسیر بن چکی ہے۔انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ اردو یونیورسٹی اردو زبان میں ہزاروں طلبہ کی علمی پیاس کو بجھانے کے لیے ملک کے طول وعرض میں روایاتی اور فاصلاتی ہردوطرح کے ذرائع کو بروئے کار لارہی ہے۔یہ یونیورسٹی مولانا آزاد کے افکار ونظریات کی مشعل بردار ہے۔مرکزی وزیر نے اس بات کی بھی وضاحت کی کہ وزیر اعظم مودی کی نئی تعلیمی پالیسی کا مقصد بھی توانائی سے بھرپور نوجوان نسل کی تربیت مقصود ہے۔ساتھ ہی ہندوستانی زبانوں کا فروغ بھی حکومت کی ترجیح ہے اور نئی قومی تعلیمی پالیسی، مادری زبان میں تعلیم کی وکالت کرتی ہے۔قبل ازیں یومِ آزاد تقاریب کے مرکزی پروگرام کا آغاز وائس چانسلر پروفیسر عین الحسن کی خیر مقدمی تقریر سے ہوا۔انہوں نے مملکتی وزیر تعلیم ڈاکٹر سبھاش سرکار کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ روز اول سے جب سے انہوں نے شیخ الجامعہ کا عہدہ سنبھالا ہے وزیر موصوف کا تعاون انہیں حاصل رہا ہے اور امید ہے کہ اس کا سلسلہ آگے بھی جاری رہے گا۔ پروفیسر سلیل مسرا، سابق وائس چانسلر، بی آر امبیڈکر یونیورسٹی، نئی دہلی نے آج کا مولانا آزاد یادگاری خطبہ دیا۔ان کے خطبہ کا عنوان جدید ہندوستان کے معمار مولانا ابوالکلام آزاد تھا۔انہوں نے اپنے پراثر خطاب میں مختلف حوالوں سے مولانا کو جدید ہندوستان کا معمار قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کو کانگریس کا شوبوائے کہنا ان کے ساتھ زیادتی ہے کیونکہ یہ تو مسلم لیگ قائد کی جانب سے لگایا گیا الزام ہے۔رجسٹرار پروفیسر اشتیاق احمد نے پروفیسر سلیل مسرا کے خطاب سے مکمل اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ سلیل مسرا نے مولانا کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے جامع انداز میں لیکچر دیا۔پروفیسر اشتیاق احمد نے اس بات پر زور دیا کہ مولانا آزاد نے نہ صرف گاندھی جی کی فکر کو متاثر کیا بلکہ خود بھی گاندھی کے اثرات کو قبول کیا۔ان کے مطابق مولانا آزاد کی شخصیت کو لسانیات والے اپنا قرار دیتے ہیں۔ اسلامیات والے انہیں استاد سمجھتے ہیں، تاریخ کے میدان میں ان کو مورخ تسلیم کیا جاتا ہے اور سیاست داں تو انہیں اپنے شعبے سے ہی سمجھتے ہیں اور صحافت کے میدان میں تو ان کی خدمات مسلمہ ہیں۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، آزاد چیئر پروفیسر امتیاز حسنین نے اختتامی کلمات کہے۔ پروفیسر سید علیم اشرف جائسی، صدر نشین یومِ آزاد تقاریب نے شکریہ ادا کیا۔ پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی، کنوینر تقاریب نے کارروائی چلائی۔

روزنامہ الحیات

unday 12-11-2023

اردو یونیورسٹی، مولانا آزاد کے افکار کی مشعل بردار: ڈاکٹر سبھاش سرکار

پروفیسر سلیل مسرا کا مولانا آزاد یادگاری خطبہ۔ پروفیسر عین الحسن و دیگر کے خطاب

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد: طلبہ برادری اور محققین کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ ملک کی معاشی اور سماجی ترقی کے لیے کام کریں۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر سبھاش سرکار مرکزی مملکتی وزیر تعلیم نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد تقاریب کے مرکزی پروگرام میں بحیثیت مہمان خصوصی مدعو تھے۔ اس پروگرام کی پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ ڈاکٹر سبھاش سرکار نے مولانا آزاد کا تاریخی قول دہرایا کہ "اگر تم صرف اپنے لیے زندہ ہو تو اس کا مطلب ہے کہ تم اپنی قوم کے لیے زندہ لاش ہو۔" انہوں نے طلبہ برادری پر زور دیا کہ وہ اس بات کا عہد کریں کہ ہم زندہ لاش نہ بنیں بلکہ انسانیت کی خدمت کرتے ہوئے انسان ہونے کا ثبوت پیش کریں گے۔ مولانا آزاد کو ہندوستان کی مثالی شخصیت قرار دیتے ہوئے مرکزی وزیر تعلیم ڈاکٹر سبھاش سرکار نے کہا کہ آزاد ہندوستان کا مضبوط تعلیمی ڈھانچہ استوار کرنے میں مولانا کی خدمات کو کبھی بھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ ان کے مطابق ہندوستان میں آئی آئی ٹی جیسے اداروں سے لے کر یو جی سی، اے آئی سی ٹی ای کی تشکیل و آغاز مولانا کی ہی مرہون منت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مولانا آزاد کا شمار ایسے مفکروں اور دانشوروں میں ہوتا ہے جنہوں نے تعلیم کو عام کرتے ہوئے سماج میں سبھی کے لیے مساویانہ ترقی کو یقینی بنانے کے لیے راہیں ہموار کیں۔ ڈاکٹر سبھاش سرکار، مرکزی مملکتی وزیر تعلیم نے مزید کہا کہ ملک و قوم کی تعلیمی ترقی کے لیے مولانا آزاد کا جو نظریہ تھا۔ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ان کے خوابوں کی عملی تفسیر بن چکی ہے۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ اردو یونیورسٹی اردو زبان میں ہزاروں طلبہ کی علمی پیاس کو بجھانے کے لیے ملک کے طول و عرض میں روایتی اور فاصلاتی ہر دو طرح کے ذرائع کو بروئے کار لا رہی ہے۔ یونیورسٹی مولانا آزاد کے افکار و نظریات کی مشعل بردار ہے۔ مرکزی وزیر نے اس بات کی بھی وضاحت کی کہ وزیر اعظم مودی کی نئی تعلیمی پالیسی کا مقصد بھی توانائی سے بھرپور نوجوان نسل کی تربیت مقصود ہے۔ ساتھ ہی ہندوستانی زبانوں کا فروغ بھی حکومت کی ترجیح ہے اور نئی قومی تعلیمی پالیسی، مادری زبان میں تعلیم کی وکالت کرتی ہے۔ قبل ازیں یوم آزاد تقاریب کے مرکزی پروگرام کا آغاز وائس چانسلر پروفیسر عین الحسن کی خیر مقدمی تقریر سے ہوا۔ انہوں نے مملکتی وزیر تعلیم ڈاکٹر سبھاش سرکار کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ روز اول سے جب سے انہوں نے شیخ الجامعہ کا عہدہ سنبھالا ہے وزیر موصوف کا تعاون انہیں حاصل رہا ہے اور امید ہے کہ اس کا سلسلہ آگے بھی جاری رہے گا۔ پروفیسر سلیل مسرا، سابق وائس چانسلر، بی آر امبیڈکر یونیورسٹی، نئی دہلی نے آج کا مولانا آزاد یادگاری خطبہ دیا۔ ان کے خطبہ کا عنوان جدید ہندوستان کے معمار مولانا ابوالکلام آزاد تھا۔ انہوں نے اپنے پر اثر خطاب میں مختلف حوالوں سے مولانا کو جدید ہندوستان کا معمار قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کو کانگریس کا شو بوائے کہنا ان کے ساتھ زیادتی ہے کیونکہ یہ تو مسلم لیگ قائد کی جانب سے لگایا گیا الزام ہے۔ رہمزار

پروفیسر اشتیاق احمد نے پروفیسر سلیل مسرا کے خطاب سے مکمل اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ سلیل مسرا نے مولانا کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے جامع انداز میں لیکچر دیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد نے اس بات پر زور دیا کہ مولانا آزاد نے نہ صرف گاندھی جی کی فکر کو متاثر کیا بلکہ خود بھی گاندھی کے اثرات کو قبول کیا۔ ان کے مطابق مولانا آزاد کی شخصیت کو لسانیات والے اپنا قرار دیتے ہیں۔ اسلامیات والے انہیں استاد سمجھتے ہیں۔ تاریخ کے میدان میں ان کو مورخ تسلیم کیا جاتا ہے اور سیاست داں تو انہیں اپنے شعبے سے ہی سمجھتے ہیں اور صحافت کے میدان میں تو ان کی خدمات مسلمہ ہیں۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی۔ آزاد چیئر پروفیسر امتیاز حسنین نے اختتامی کلمات کہے۔ پروفیسر سید علیم اشرف جائسی، صدر نشین یوم آزاد تقاریب نے شکریہ ادا کیا۔ پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی کنوینر تھے، جنہوں نے کارروائی چلائی۔ اس موقع پر آئی ایم سی کی جانب سے تیار کردہ یوم آزاد تقاریب پر ویڈیو رپورٹ پیش کی گئی۔

दावत
ہفت روزہ
دعوت
نئی دہلی
DAWAT, NEW DELHI
www.dawatnews.net

کاروان

12/نومبر
تا 18/نومبر
2023

متین اشرف مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی طلبا یونین کے گیارہویں صدر منتخب

نئے عہدیداران یونیورسٹی میں تعلیمی فضا کو مزید بہتر بنائیں (وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن)

مانو طلبہ یونین کے حالیہ انتخابات میں بحیثیت صدر متین اشرف (شعبہ اردو)، نائب صدر نظام الدین (بی ووک)، معتمد سید سلمان علی (ایم بی اے)، شریک معتمد شگفتہ اقبال (سی ایس اینڈ آئی ٹی) اور خازن الطاف حسین (ایم کام) منتخب ہوئے۔

حیدرآباد (دعوت نیوز ڈیسک)

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے طلبا یونین کے انتخابات 2023 میں شعبہ اردو کے اسکالر متین اشرف کو بحیثیت صدر منتخب کیا گیا ہے۔ ہر یونیورسٹی کی طرح مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد میں بھی ہر سال طلبا یونین کے انتخابات منعقد ہوتے ہیں، چنانچہ اسی سلسلے کی ایک کڑی کے طور پر پچھلے دنوں انتخابات کی کارروائی انجام دی گئی۔ امسال منعقدہ انتخابات میں شعبہ اردو کے اسکالر متین اشرف صدر، نظام الدین (بی ووک) نائب صدر سید سلمان علی (ایم بی اے) معتمد، شگفتہ اقبال (سی ایس اینڈ آئی ٹی) شریک معتمد اور الطاف حسین (ایم کام) خازن منتخب ہوئے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ متین اشرف اُردو یونیورسٹی طلبا یونین کے 11 ویں ایسے صدر ہیں جنہوں نے کل 1010 ووٹ حاصل کیے، جو اب تک یونیورسٹی کے انتخابات کی تاریخ میں اکثریت سے حاصل شدہ جیت بھی جاری ہے۔

متین اشرف کا تعلق اترپردیش کے ضلع پیلی بھیت سے ہے۔ وہ فی الحال اردو یونیورسٹی کے شعبہ اردو میں ریسرچ اسکالر ہیں۔ انہوں نے ماسٹر کی تعلیم علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے مکمل کی ہے۔ اس دوران وہ اے ایم یو یونین 2017 میں کیبینٹ ممبر بھی رہ چکے ہیں، ساتھ ہی وہ طلبا کی تنظیم اسٹوڈنٹس اسلامک آرگنائزیشن آف انڈیا کے ممبر بھی ہیں۔

پچھلے دنوں انتخابات کے نتائج کا اعلان چیف ریٹرننگ آفیسر اور یونیورسٹی کے پراکٹر پروفیسر عبدالعظیم نے کیا۔ انہوں نے بتایا کہ انتخابات نہایت ہی پرامن رہے اور طلبا میں اپنے نمائندوں کو منتخب کرنے کا جوش و خروش دیکھا گیا۔ 2373 کے مجملہ 84 فیصد طلبہ نے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا۔

واضح رہے کہ اردو یونیورسٹی میں تین پارٹیوں آزاد یونائیٹڈ اسٹوڈنٹس فیڈریشن آف انڈیا (اے یو ایس ایف) آزاد اسٹوڈنٹ لیگ اے ایس ایل اور آزاد نیشنل اسٹوڈنٹ اسوسی ایشن (انسا) کے درمیان مقابلہ ہوا تھا جس میں سے دو پارٹیوں اے یو ایس ایف اور اے ایس ایل کے امیدواروں نے کامیابی حاصل کی۔

اس کے علاوہ مختلف اسکولوں اور کیمپسوں کے لیے ایگزیکیٹو ممبرز کا انتخاب بھی عمل میں آیا۔ ڈاکٹر خواجہ محمد ضیاء الدین ایڈیشنل ریٹرننگ آفیسر نے آف کیمپس رائے دہی کی نگرانی کے فرائض انجام دیے۔ انتخابات کا یہ عمل پروفیسر سید علیم اشرف جائسی ڈین بہبودی طلبہ کی نگرانی میں انجام دیا گیا۔ غور طلب بات یہ ہے کہ اس یونیورسٹی میں ملک کی دیگر جامعات کے برخلاف سیاسی وابستگی کے بغیر طلبہ یونین کے انتخابات منعقد ہوتے ہیں۔

پروفیسر سید عین الحسن وائس چانسلر اور پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے نو منتخب عہدیداروں کو مبارکباد دیتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ طلبا یونین کے نئے عہدیداران یونیورسٹی میں تعلیمی فضا کو مزید بہتر بنائیں گے اور اردو زبان تہذیب و ثقافت کی بقاء و فروغ کی سمت میں نمایاں خدمات ادا کریں گے۔ طلبا یونین کے مختلف عہدوں کے لیے یونیورسٹی ہیڈ کوارٹر حیدرآباد کے علاوہ دیگر کیمپس میں بھی رائے دہی ہوئی۔ اس الیکشن میں پروفیسر شاہدہ اور پروفیسر مشتاق احمد آئی پٹیل انتخابی مبصرین تھے۔